السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک تجارتی کمپنی میں اکاؤنٹنٹ ہوں اوریہ کمپنی بینک سے سودی قرض لینے کےلئے مجبور ہے، میرے پاس بھی قرض کے معاہدے کی کاپی آتی ہے تاکہ میں کمپنی کے رجسٹروں میں اس کے قرض کا اندراج کردوں کیا میرا اس قرض کے معاہدہ کو درج کرنا سود کی کتابت شمار ہوگا کہ میرے لئے اس کمپنی کی ملازمت ہی جائزنہ ہو، نیز کیا اس معاہدہ کو لکھنے کی وجہ سے میں گناہ گار ہوں گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ کمپنی کے ساتھ سودی معاملات میں تعاون جائز نہیں کیونکہ رسول اللہﷺ نے سود کھانے والے، کھلانے والے اورسود کے لکھنے والے اوراس کے دونوں گواہوں پر لعنت کی ہے اورفرمایا کہ ''وہ سب (گناہ میں) برابرہیں'' (صحیح مسلم) نیزحسب ذیل ارشادباری تعالی ﴿وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾ ''اورگناہ اور ظلم کے باتوں میں تعاون نہ کیا کرو۔'' کے عموم کا بھی یہی تقاضا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص320

محدث فتویٰ